اُردو لازمی

نوٹ: سیکشن (ب) اور سیکشن (ج) کیلئے کل وقت 2 گھنٹے اور 40 منٹ ہیں۔

سیکشن (ب)

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیئے گئے 1 تا 4 سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

اس ناول میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ انسان صرف دنیا کا ہو کر نہ رہ جائے۔ دنیا کے کاموں کے ساتھ ساتھ ایسے نیک اعمال کر کے دنیا سے جائے کہ آخرت کی کامیاب بھی مل جائے۔ اس ناول میں مولوی نذیر احمد لکھتے ہیں کہ ایک سال دہلی میں ہیضے کی ایسی وبا پھیلی کہ ہر روز سینکڑوں لوگ مرنے لگے۔ بیماری ایسے آتی کہ ایک دو گھنٹوں میں انسان کا کام کر دیتی۔ لوگ بیماری کے خوف سے گھروں میں بند ہو کر رہ گئے۔ شہر ویران ہو گیا۔ نصوح دہلی کا ایک مالدار شخص تھا۔ اس نے اپنے گھر کے لوگوں کو ہیضے بھی ہیضہ ہو گیا طبعیت ایسی بگڑی کہ موت اس کے سامنے تھی۔ اپنے اچھے برے اعمال نگاہوں کے سامنے آئے۔ حکیم کی دوا کے اثر سے وہ گہری نیند سو گیا۔

سوال 1: ناول میں کیا تعلیم دی گئی ہے؟ دنیا کے کاموں کے ساتھ ساتھ کیا کرنا چاہیے؟

سوال 2: دہلی میں کون سی وباء پھیلی تھی؟ وباء کے پھیلنے سے دہلی اور دہلی کے لوگوں پر کیا اثر پڑا؟

سوال 3: نصوح کون تھا؟ وباء سے نصوح کے کون متاثر ہوئے؟

سوال 4: نصوح کی طبیعت کیسے بگڑی؟ حکیم کی دوا کا کیا اثر ہوا؟

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

سوال 5: نظم "طلوع اسلام" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

سوال 6: سبق "اخلاق نبوی ﷺ" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

سوال نمبر 7 تا 12 میں کوئی سے پانچ سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

سوال 7: حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟

سوال 8: جملہ اسمیہ کی دو مثالیں لکھیں؟

سوال 9: دیئے گئے ذو معنی الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔ (۱) ادا (۲) ادا

سوال 10: کنایہ کی تعریف کریں اور ایک مثال دیں۔

سوال 11: مصرع اور شعر سے کیا مراد ہے؟ ایک ایک مثال دیں۔

سوال 12: مرکب تام اور ناقص کی تعریف لکھیں۔

سیکشن (ج)

سوال 13: متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

الف) خاص کر ہمارے علماء اور واعظین کو لازم ہے کہ نہایت آزادی اور بے باکی سے وعظ کی مجلسوں میں سوال کی مذمت کریں، جو حدیثوں میں وارد ہوئی ہے اور جو مضر نتیجے سائلوں کی کثرت سے قوم کے حق میں پیدا ہوتے ہیں اور اسراف اور فضول خرچی کی برائی جو قرآن مجید میں جابجا بیان ہوئی ہے، عام مسلمانوں کے ذہن نشین کریں۔ ان کے دلوں میں بٹھا دیا جائے کہ ہٹے کٹے بھیک مانگنے والوں کو کچھ دینا بجائے نیکی اور بھلائی کے الٹا گناہ کا مرتکب ہونا ہے، کیونکہ جس قدر ایسے لوگوں کو دیا جاتا ہے، اسی قدر مستحق بیواؤں، یتیموں اور ہمسایوں کی حق تلفی ہوتی ہے؛ اسی قدر بھیک مانگنے کا ناپسندیدہ طریقہ زیادہ رواج پاتا ہے اور اسی قدر قوم کے کام کے آدمیوں کی کمی ہوتی ہے۔

ب) آخر صابر حسین کا مکان آپہنچا۔ عباسی نے ڈرتے ڈرتے دروازے کی طرف تاکا، جیسے کوئی گھر سے بھاگا ہوا یتیم لڑکا شام کو بھوکا پیاسا گھر آئے اور دروازے کی طرف سہمی ہوئی نگاہ سے دیکھے کہ کوئی بیٹھا تو نہیں ہے دروازے پر سناٹا چھایا ہوا تھا۔ باورچی بیٹھا حقہ پی رہا تھا۔ عباسی کو ذرا ڈھارس ہوئی۔ گھر میں داخل ہوئی، تو دیکھا کہ نئی دایہ بیٹھی پولٹس پکا رہی ہے۔ کلیجہ مضبوط ہوا۔ شاکرہ کے کمرے میں گئی، تو اس کا دل گرما کی دوپہری دھوپ کی طرح کانپ رہا تھا۔ شاکرہ نصیر کو گود میں لیے دروازے کی طرف ٹکٹکی لگائے تاک رہی تھی۔ غم اور یاس کی زندگی تصویر۔

سوال 14: نظم اور شاعر کا حوالہ دے کر درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

الف) نشے میں وہ احساں کے سرشار ہیں اور بے خود ... جو شکر نہیں کرتے نعمت پر ادا تیرا
طاعت میں ادب تیرا عصیاں سے ہے گو بڑھ کر ... عصیاں میں ہے طاعت سے اقرار سوا تیرا

ب) خدائے لم یزل کا دست قدرت تو، زباں تو ہے ... یقیں پیدا کر اے غافل کہ مغلوب گماں تو ہے
پرے ہے چرخ نیلی فام سے منزل مسلماں کی ... ستارے جس کی گرد راہ ہوں، وہ کارواں تو ہے

سوال 15: کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں اور شاعر کا حوالہ دیں۔

الف) فقیرانہ آئے صدا کر چلے ... میاں! خوش رہو ہم دُعا کر چلے
جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم ... سو اُس عہد کو اب وفا کر چلے

ب) زندگی یوں بھی گزر ہی جاتی ... کیوں ترا راہ گزر یاد آیا
کیا ہی رضواں سے لڑائی ہوگی ... گھر ترا خلد میں گر یاد آیا

سوال 16: محکمہ صحت کے انچارج کو محلے کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلوانے کے لیے خط لکھیں۔ (یا)

گاہک اور سبزی فروش کے مابین "مہنگائی" کے موضوع پر کم از کم بارہ مکالمے تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com